ابوبکر صدیق
عمر فاروق
عثمان ذوالنورین
علی المرتضیٰ
ماہنامہ
چاریارِ مصطفیٰ
راولپنڈی اسلام آباد
نومبر 2011ء
جناں بنے گی مہماں چار یار کی قبر
جو اپنے سینے میں حق چار یار لے کے چلے
حاجیو آؤ شہنشاہ کا روضہ دیکھو
کعبہ تو دیکھ چکے اب کعبے کا کعبہ دیکھو
نعرۂ تحقیق حق چار یار
پر اعتراضات کے جوابات

مدیر مسؤل	علامہ فدا حسین رضوی
مدیر	مولانا مفتی مختار علی رضوی
معاون مدیر	ترجمان فکر رضا علامہ کاشف اقبال مدنی
سرکولیشن منیجر	غلام حسین عرفانی
ناظم اشاعت	مولانا محمد شفیق قادری
انچارج شعر و ادب	علامہ سفیر احمد سفیر
انچارج آفس	ریحان طاہر عرفانی

ترسیل زر خط و کتابت مرکزی دفتر

متصل جامع مسجد جلالی

خیابان اقبال بخش کالونی پیرودہائی راولپنڈی

E-mail:
charyar.e.mustafa@gmail.com
www.charyar.e.mustafa.net
Mobile: 0333-5170513

مجلس مشاورت

۲۔ "عن عمر رضی اللہ عنہ قال سمعت رسول اللہ ﷺ يقول من زار قبري او قال من زارني كنت له شفيعا او شهيدا ومن مات في احد الحرمين بعثه الله عزوجل من الآمنين يوم القيمة".

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ وہ ارشاد فرماتے ہیں جس نے میری قبر کی زیارت یا فرمایا جس نے میری زیارت کی میں اس کا شفیع یا گواہ ہوں گا اور جو شخص حرمین شریفین زادہما اللہ شرفا وتعظیما میں سے کسی ایک میں فوت ہوا اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن امن والوں میں سے اٹھائے گا۔

(اتحاف الزائر ص ۲۲ مطبوعہ مرکز اہل سنت انڈیا، وفاء الوفاء ج ۲ ص ۱۷۳ مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت، شعب الایمان ج ۳ ص ۴۹۰ مطبوعہ بیروت)

۳۔ "عن ابن عمر رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ ﷺ من جاء ني زائرا لا يعلمه حاجة الا زيارتي كان حقا علي ان اكون له شفيعا يوم القيمة".

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص میری زیارت کو آیا میری زیارت کے علاوہ اس کی کوئی حاجت نہ ہو تو اس کا مجھ پر حق ہے کہ قیامت کے دن میں اس کا شفیع ہوں۔

(معجم کبیر ج ۲ ص ۲۲۵ مطبوعہ دار احیاء التراث العربی بیروت، وہکذا فی وفاء الوفاء ج ۲ ص ۱۰۷ مطبوعہ بیروت وہکذا بتغیر قلیل، اتحاف الزائر ص ۲۸ مطبوعہ انڈیا)

۴۔ "عن ابن عمر رضی اللہ عنہ قال قال النبي ﷺ من استطاع ان يموت بالمدينة فليمت بها فاني اشفع لمن يموت بها هذا حديث حسن صحيح غريب".

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ تم میں سے جو شخص استطاعت رکھتا ہو کہ مدینہ میں اسے موت آئے تو اس کو مدینہ میں مرنا چاہئے اس لئے کہ جو مدینہ میں مرے گا میں اس کا شفیع ہوں گا۔

(ترمذی شریف ج ۲ ص ۲۲۹ مطبوعہ ایچ ایم سعید کمپنی کراچی، مسند امام احمد ج ۲ ص ۱۰۴ مطبوعہ بیروت، شعب الایمان ج ۹ ص ۵۷، مشکوٰۃ شریف ج ۲ ص ۲۴۶ مطبوعہ مکتبہ رحمانیہ لاہور)

منقولہ بالا احادیث سے ثابت ہوا کہ روضہ رسول ﷺ کی زیارت ایک اہم عبادت ہے، جس شخص نے رسول اللہ ﷺ کی تربت انور کی زیارت کا شرف حاصل کیا رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام اس کی شفاعت بھی فرمائیں گے اور بروز محشر وہ امن والوں میں سے اٹھایا جائے گا۔

۵۔ رسول اللہ ﷺ کی تربت انور کی زیارت کیلئے ہر روز شام وسحر ملائکہ حاضر ہو کر بعجز ونیاز سے سلام عقیدت پیش کرتے ہیں حضرت کعب الاحبار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ:

"قال ما من فجر يطلع الا نزل سبعون الفا من الملائكة حتى يحفوا بالقبر يضربون باجنحتهم ويصلون على النبي ﷺ حتى اذا امسوا عرجواء وهبط مثلهم فصنعوا مثل ذالك حتى اذا انشقت الارض خرج في سبعين الفا من الملائكة يزفونه ﷺ واسناد الدارمي حسن كله ثقات".

نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کوئی بھی دن ایسا نہیں طلوع ہوتا کہ جس میں ستر ہزار ملائکہ (صبح) کو تربت انور پر حاضر ہوتے یہاں تک اپنے پروں سے اسے ڈھانپ لیتے ہیں اور نبی کریم ﷺ پر درود پڑھتے ہیں جب شام ہوتی ہے تو آسمانوں کی طرف واپس ہو جاتے ہیں اور ان ہی کی مثل (ستر ہزار شام کو) اترتے ہیں اور پڑھتے ہیں یہاں تک جب زمین شق ہوجائے گی ستر ہزار ملائکہ نکلیں گے اور رسول اللہ ﷺ کو جلوس کی جھرمٹ میں لے جائیں گے۔

(شعب الایمان ج ۳ ص ۴۹۳ مطبوعہ بیروت، سنن دارمی ج ۱ ص ۵۷ مطبوعہ دار الکتاب العربی بیروت، اتحاف الزائر ص ۲۹ مطبوعہ انڈیا، اخطاء ابن تیمیہ ص ۲۵۹ مطبوعہ انڈیا)

ملائکہ کا شام وسحر دربار مصطفیٰ علیہ التحیۃ والثناء پر حاضر ہو کر درود وسلام بھیجنا منشاء الٰہیہ کے عین مطابق ہے کیونکہ ملائکہ وہی کچھ کرتے ہیں جس کا انہیں دربار خداوندی سے حکم ملتا ہے۔

زیارت روضہ رسول ﷺ امت مسلمہ کا ایسا متفقہ مسئلہ تھا کہ ساتویں صدی تک کسی نے بھی انکار کی جرأت نہ کی سب سے پہلے مجد الدیوبندیہ والوہابیہ ابن تیمیہ نے انکار کیا کہ حضور ﷺ کے روضہ انور کی طرف سفر کرنا حرام ہے (معاذ اللہ) ابن تیمیہ کے اس قول بدتر از بول کے بارے میں علامہ نور بخش توکلی لکھتے ہیں:

"ابن تیمیہ کے اس فتوے سے شام ومصر میں بڑا فتنہ برپا ہوا شامیوں نے ابن تیمیہ کے بارے میں استفتاء کیا علامہ برہان بن

کاخ فزاری نے قریبا چالیس سطر کا مضمون لکھ کر اسے کافر بتایا۔
علامہ شہاب بن جبل نے اس سے اتفاق کیا مصر میں یہی فتویٰ
مذاہب اربعہ کے چاروں قضاۃ پر پیش کیا"۔
(دفاء الوفاء ج ۲ ص ۴۲۲، سیرت رسول عربی ص ۲۵۸ مطبوعہ زاویہ پبلشرز لاہور)

ابن تیمیہ کے تفردات بے شمار ہیں جن کی بنا پر ائمہ متقدمین ومتاخرین نے اسے بدعتی، کافر ملعون گستاخ و بے ادب اور ضال ومضل قرار دیا۔

"ان شئت التفصيل فلترجع الى الشفاء السقام للسبكى، شواهد اهد الحق للنبهانى وفتاوى حديثيه لابن حجر واخطاء ابن تيميه للمحمود السيد صبيح"۔

لیکن آج بھی بہت سارے لوگ اس کی تعریف وتوثیق میں رطب اللسان رہتے جیسا کہ بعض گمراہ ڈاکٹر اسے تصوف کا امام اور شیخ الاسلام سمجھتے ہیں حالانکہ اس گمراہ گھر کے بھی تفردات ابن تیمیہ سے کہیں کم نہیں ہیں اگر اس پر بھی ابن تیمیہ کا سا حکم ٹھونس دیا جائے تو بے جا نہ ہوگا۔

روضہ رسول کی زیارت کا طریقہ:

بندہ مومن جب مدینہ منورہ کی پرکیف سرزمین مقدس کے دیدار پرانوار سے شرف یابی کے قصد سے نکلے تو پہلے ظاہری جسم کو غسل اور باطن کا ذکر واذکار اور صلوۃ بر سید الابرار سے تصفیہ وتزکیہ کرلے اور اپنے آپ کو مشک وعنبر سے معطر کرکے عجز وانکساری سے حرم نبی ﷺ میں پاپیادہ یہ دعا پڑھتے ہوئے داخل ہو:

"بسم الله وعلى ملة رسول الله ﷺ رب ادخلنى مدخل صدق واخرجنى مخرج صدق وجعلنى من لدنك سلطانا نصيرا اللهم صل على سيدنا محمد وعلى آل محمد الخ واغفرلى ذنوبى والفتح لى ابواب رحمتك وفضلك"۔

پھر مسجد شریف میں داخل ہو منبر شریف کے پاس دو رکعت تحیۃ المسجد ادا کرے بعد ازاں دو رکعت اس کے علاوہ ادا کرے دعا مانگے شکر خداوندی بجالائے کہ اللہ تعالیٰ نے اسے یہ سعادت عظمیٰ نصیب فرمائی۔ پھر اس دربار گوہر بار کی طرف متوجہ ہو کہ آنکھیں جس کے دیدار کیلئے ایک عرصہ سے پرنم اشک بار ہیں پیٹھ قبلہ شریف کی طرف ہو چہرہ مواجہ شریف کی طرف ہو۔ نبی کریم ﷺ کے سرانور سے چار ہاتھ کے فاصلہ سے کھڑا ہو دھیمی دھیمی آواز میں ان الفاظ سے سلام عجز پیش کرے:

"السلام عليك يا سيدى يا رسول الله
السلام عليك يا نبى الله
السلام عليك يا حبيب الله
السلام عليك يا نبى الرحمة
السلام عليك يا شفيع الامة
السلام عليك يا سيد المرسلين
السلام عليك يا خاتم النبيين
السلام عليك يا مزمل
السلام عليك يا مدثر
وعلى اصو لك الطيبين واهل بيتك الطاهرين
واصحابك الى يوم الدين"۔

بعد از سلام عقیدت دست دراز کرے اپنے لئے والدین اساتذہ، مشائخ کی دارین میں کامیابی کی دعا مانگے کہ رسول اللہ ﷺ سے شفاعت طلب کرے۔ دعا سے فراغت کے بعد حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کے بھی سرانور کے پاس جاکر بایں الفاظ وسلام عرض کرے:

"السلام عليك يا ابابكر
السلام عليك يا عمر
السلام عليك يا خليفة رسول الله"۔

اسی طرح وہاں بھی دعا مانگے:

اور عاشق رسول مقبول بارگاہ رسالتمآب سید الشاہ امام احمد رضا خان فاضل بریلوی نور اللہ تربتہ بنور التجلی والتخلی کا منظوم سلام بھی پیش کرے:

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام
شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام
شب اسریٰ کے دولہا پہ دائم درود
نوشہ بزم جنت پہ لاکھوں سلام
عرش تا فرش ہے جس کے زیر نگیں
اس کی قاہر حکومت پہ لاکھوں سلام
جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا
اس جبیں سعادت پہ لاکھوں سلام